بسم اللہ الرحمان الرحیم

اللہ رب العالمین کی توفیق اور استاذہ کی محنت اور کوششوں سے قرآن کی آخری منزل تک پہنچ گئے ،ایک عجیب سی خوشی رگ و پے میں دوڑ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قرآن رمضان کے ساتھ گزارنے کی توفیق دی۔اکثر دورہ قرآن کیا ہے لیکن اس مرتبہ استاذہ کی صحبت میں سیکھنے اور پڑھنے کا نہایت قیمتی موقع ملا ایسا محسوس ہوا کہ پورے قرآن میں اللہ رب العالمین بڑی محبت سے اپنے بندوں کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہیں کہ اے میرے پیارے سے بندو! اس کتاب میں تو میں نے تمہیں اگلی پچھلی ساری باتیں بتا دیں۔ماں کے پیٹ سے لے کر زمین کے پیٹ کے اندر تک اور آسمان کی وسعتوں میں جو کچھ ہے۔سب کا ذکر اس کتاب میں موجود ہے۔پھر بھی کیا اے میرے بندو تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟ کیا تم شکر گزار نہیں بنتے ہو؟ کیا تم فلاح نہیں چاہتے ہو؟ کیا تم غور وفکر نہیں کرتے؟ کیا تم عمل نہیں کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم محسن نہیں بننا چاہتے ہو؟ کیا تم صالحین کی صحبت نہیں چاہتے؟ کیا تم علم حاصل نہیں کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم سیدھا رستہ نہیں چاہتے ہو؟ کیا تم مجھ سے ڈرتے نہیں ہو؟

جگہ جگہ اللہ تعالیٰ بندوں کو جگا رہے ہیں بار بار مخاطب کر رہے ہیں کہ اے میرے بندو خواب غفلت سے جاگ جاؤ۔اپنی عقل اور صلاحیتوں کو استعمال کرو۔اس کتاب کو دیدہ ء بینا سے پڑھو، دل کی آنکھیں کھولو ہر جگہ تمہیں روشنی ہی روشنی ملے گی۔

تمام انبیاء کے قصے بار بار سنا کر پلٹ آنے کو کہا جا رہا ہے کہ میرے بندو! عبرت حاصل کرو ان اقوام کے انجام سے جنہوں نے نافرمانی کی۔تمہارے لئے ابھی راہیں کھلی ہیں۔اس کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اس کی روشنی کو اپنے دلوں میں اتار لو اور اس روشنی کو اگلی نسلوں تک پہنچاؤ۔کیونکہ اس کام پر انعام کا وعدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔فائدہ ہمارا ہی ہے پھر بھی اللہ تعالیٰ ہم سے جنت کے باغوں کا وعدہ کر رہے ہیں، جیسے ایک ماں اپنے بچے سے کہتی ہے کہ بیٹا امتحان میں کامیاب ہو جاؤ تو بہت زبردست انعام ملے گا اسی طرح اللہ رب العالمین بار بار اپنے بندوں سے کہہ رہے ہیں کہ اے میرے بندو! لوٹ آؤ نیکی کے راستے پر، میری رحمتیں اور نعمتیں بہت وسیع ہیں، ان نعمتوں میں ایک نعمت جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

اللہ تبارک تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کتاب کو پڑھنے والے، عمل کرنے والے اور اسے آگے پہنچانے والے بن جائیں، صرف رمضان میں ہی نہیں اس کے بعد بھی اس کے ساتھ جڑے رہیں اور امت وسط کا حق ادا کرنے والے بن جائیں (آمین)

اللہ رب العزت ہماری استاذہ کو بہترین اجر عطا فرمائے جنہوں نے ہمیں اس کتاب سے جوڑا ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ہمارے اساتذہ کرام کے لئے صدقہ ء جاریہ بنائے۔آمین

والسلام

آپ کی شاگردہ

امۃ الودود